پرچہ اردو (جماعت نہم) (فیصل آباد بورڈ 2009ء)

وقت: 20 منٹ — **حصہ معروضی** — **گروپ پہلا** — کل نمبر: 20

1۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) لگائیے۔

	Questions / سوالات	Answers / جوابات			
(i)	وفات کے وقت حضور ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی تھی:	تین سیر جو پر	دو سیر جو پر	ایک سیر جو پر	آدھ سیر جو پر
(ii)	سبق امید کی خوشی کے مصنف ہیں:	سید سلیمان ندوی	سر سید احمد خان	مولوی عبدالحق	چوہدری افضل حق
(iii)	خادم چھت پر چڑھ کر نظارہ دیکھنے لگا:	زمین کا	آسمان کا	دھرتی کا	دنیا کا
(iv)	مرزا کے مزاج میں بہت زیادہ تھی:	تنگ نظری	گرمی	سادگی	ظرافت
(v)	باغوں میں رہتے ہوئے نام دیو کو شناخت ہو گئی تھی؟	پھولوں کی	درختوں کی	پودوں کی	جڑی بوٹیوں کی
(vi)	آغا صاحب نے میرے ملازم کو حکم دیا:	چائے کا	شربت کا	قہوے کا	کافی کا
(vii)	نظام زندگی کی بنیاد قائم ہے:	اخلاقیات پر	دین پر	مذہب پر	عقائد پر
(viii)	لالہ جی آدمی تھے:	بڑے مغرور	بڑے مکار	بہت شریف	سخت طبیعت کے
(ix)	ماہ عالم نام تھا:	ایک بادشاہ کا	ایک وزیر کا	ایک فقیر کا	ایک شہزادے کا
(x)	بہزاد لکھنوی نعت میں کس شہر جانے کی آرزو کر رہا ہے؟	مدینہ	مکہ	جدہ	طائف

2۔ (الف) کالم (الف) میں الفاظ اور کالم (ب) میں بے ترتیب مترادف الفاظ دیے گئے ہیں۔ کالم (ج) میں درست جواب لکھیے۔

(الف)	(ب)	(ج)
سوال	خود غرضی	
دور	جواب	
کم	نزدیک	
خاص	زیادہ	
مخلص	عام	

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو واحد/جمع کے الگ الگ خانوں میں تحریر کیجیے۔

الفاظ	واحد	جمع
شکایت		
احباب		
نکات		
سلاطین		
امیر		

انشائیہ (حصہ اوّل)

وقت 2 گھنٹے 10 منٹ — کل نمبر 55

3۔ درج ذیل نظم کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ 10

(i) تیری صنعت کے سانچے میں ڈھلا ہے پیکر ہستی — سنوارا ہے ہاتھوں سے مزاج و جسم و جان تو نے

(ii) نبی کی ذات پر جھک پڑے ایمان کے دشمن — ہوئے اس زندگی بخش جہاں کی جان کے دشمن

(iii) پتی پتی پہ چمن کی جان چھڑکو دوستو — رات دن خدمات ارباب چمن کرتے رہو

(iv) مینہ تو بوچھاڑ کا دیکھا ہے برستے تم نے — اسی انداز سے تھی اشک فشانی اس کی

(v) ہر حال میں رہا جو تیرا آسرا مجھے — مایوس کر سکا نہ ہجوم بلا مجھے

(حصہ دوم)

4۔ مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ 10

(i) گرمی ہو یا جاڑا، دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔ اسے کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔ اسی لیے اسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا۔ اسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا۔

(ii) میں نہیں کہہ سکتا کہ مقالہ نگار مذکورہ نے دین کو قابل اعتنا کیوں خیال نہیں کیا۔ مگر میرے نزدیک وجہ ظاہر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مغربی ذہن ایک زمانہ ہوا یعنی کئی صدیاں ہوئیں، مذہب سے بیزار ہو کر مذہب کو اپنے نظام سے خارج کر چکا ہے۔ مگر جناب من ہم تو ابھی تک دین کو مانتے ہیں۔

5۔ کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔ (i) نام دیو۔ مالی (ii) پروفیسر مرزا محمد سعید 05

6۔ نظم وصال کا خلاصہ یا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔ 05

7۔ جنرل پوسٹ ماسٹر صاحب سے اپنے علاقہ کے ڈاکیا کی بے قاعدگی کے لیے درخواست لکھیے۔ یا

والد صاحب کے نام خط لکھیے جس میں انہیں پاس ہونے کی خوش خبری دیجیے۔ 10

8۔ ایک کہانی تحریر کیجیے جس کا عنوان ہو "اتفاق میں برکت"۔ یا

بازار سے کتابیں خریدنے کے حوالے سے دو ہم جماعت دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔ 05

9۔ دیے گئے لاحقوں سے ایک ایک لفظ بنائیے: مند، وار، شناس، گیر، فہم 05

10۔ درج ذیل جملوں کو درست کیجیے: 05

(i) اسلم نے کراچی جانا ہے۔ (ii) سامان، مکانات، دکانیں سب کچھ جل گئے۔ (iii) ریوڑ جنگل میں چر رہے ہیں۔

(iv) اسلم نے شاگرد پڑھایا۔ (v) دس جگ، پانچ پلیٹیں، ایک گلاس ٹوٹ گیا۔ یا

درج ذیل جملوں کی تکمیل کیجیے:

(i) جتنی چادر دیکھیے اتنے .... (ii) بوڑھی گھوڑی .... (iii) چور کی داڑھی میں ....

(iv) فقیر کی صورت .... (v) گڑ سے جو مرے تو ....

www.ilmkidunya.com